اسلامک بینکنگ کا خواب چکنا چور!

تاریخ کا ایک گہرا زخم

تاریخ شاہد ہے کہ مغربی (خصوصاً یہودی) دنیا عالم انسانیت کا گلا گھوٹ کر دنیائے انسانیت کو اپنے پیروں تلے کچلنے کی ہر ممکن کوشش میں لگی ہوئی ہے۔ اپنے رعب و دبدبے کی دھاک بیٹھانے کے لئے سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ، ظالم کو مظلوم اور مظلوم کو ظالم ثابت کرنا گویا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ سائینس اور ٹیکنالوجی ہو یا ذرائع ابلاغ، سیاسی کھیل میں پنجہ آزمائی کا جنون ہو یا معاشی خوشحالی کی فکر، افراد کی آزادی کا مسئلہ ہو یا مجموعی داداگری کا مطالبہ، غرض یہ کی یہ اپنی مقصد برآری کے لئے کوئی بھی کارنامے انجام دے سکتی ہے، خواہ انسانیت کا خون ہو جائے یا تہذیب و تمدن کی موت۔ اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے انہیں انسانیت کی لاشوں سے گزرنا پڑے یا حیوانیت کا ننگا ناچنا نا ہوانہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ کیوں کہ یہ انسان نما درندے ہیں، ....اس لیے یہ اپنے ناپاک قدم جہاں بھی رکھے گا وہاں درندگی اور خون خرابا ہوگا۔

جی ہاں ہوشیار رہیے..................! یہ اپنا جال کسی بھی شکل میں پھینک سکتے ہیں، انسانی ہمدردی کا جھوٹا نعرہ ہو یا پسماندہ طبقات کی ترقی کا فرعونی بہانا، سہولیات کی یقین دہانی کا ڈرامہ ہو یا معاشی بدحالی سے نجات کا بہلاوا غرض یہ کے دنیا کہ بڑے بڑے پُرفتن اور فتنہ انگیزوں کی سوچ جہاں ختم ہوتی ہے وہاں سے ان انسان نما حیوانوں کی سوچ شروع ہوتی ہے۔ دجال کی طرح سود خور یہودی سرمایہ داروں کی تھیلیاں ہر جگہ انسانی ضروریات کو اپنے شکنجے میں لے چکی ہیں۔ کاروباری معاملہ میں یہودیوں کا رویہ اپنے غیر یہودی لوگوں کے درمیان الگ ہے۔ لین دین کے معاملات میں امانت کا وعدہ اپنے قومی دائرے میں ہو تو ہو مگر باقی غیر یہودی کا مال اگر کوئی یہود کھا جائے تو اس پر انکے مذہبی اعتبار سے کوئی چارہ جوئی نہیں اب ان کا یہی خونی پنجہ ہندوستان کی پُرسکون فضا کو پراگندہ کرنے والا ہے۔ اب ہر ہنستا کھیلتا ہندوستانی گھر اس خونی پنجے سے اجڑنے والا ہے۔ جی ہاں ہوشیار......! خبردار......! اب آپ کے ملک میں اسرائیلی بینکنگ سسٹم جس کو امریکہ میں فڈرل بینک کے نام سے جانا جاتا ہے اپنا پنجہ جمانے والا ہے۔ جو ایک یہودی پرائیویٹ بینک ہے۔ یہ اپنے من کا راجا ہے۔ انسانیت کے فلاح و بہبود کے لئے ان کا نہ کوئی قانون ہے نہ کوئی تجدیدی کاروائی یہ اپنے مفاد کے لئے وقت کے ساتھ ساتھ اپنے قوانین بناتے ہیں۔ جو ان کی ذات تک ہی محدود رہتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ داداگیری والا بینک ہے۔ یہ ان کے ۹ بینکوں کا سینٹر ہے جن میں مورگن (J.P. Morgan Bank) اور گولڈ مین (Gold man, Sachs Bank) بھی ہیں۔ سب سے پہلے امریکہ میں اس کی بنیاد پڑی ۱۹۱۷ء جس کا ہیڈ ایک یہودی سربراہ روتھ چائلڈ تھا، جو مر چکا ہے اور ابھی اس کی فیملی تقریباً ۳۰۰ ٹریلین ڈالر کی مالک ہے۔ فیڈرل بینک چونکہ انسانیت کے لئے نہایت ہی خطرناک ہے۔ لہٰذا کچھ انسانیت پسندوں نے اس کی مخالفت کی لیکن اس خبیث قوم نے ان معصوموں کو دائمی نیند سلانے کی مہم چھیڑ دی۔ سبھوں پر جان لیوا حملے ہوئے جن میں کچھ دنیا سے چل بسے اور کچھ نے ہمیشہ کے لئے اپنی زبانیں بند کر لی۔ جون ایف کینیڈی (جو ایک ایماندار امریکہ حکمراں تھا) نے ۴ جون ۱۹۶۳ء کو بینک کے خلاف آڈر پر سائن کیا لیکن پانچ ماہ بعد ہی، ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ء کو قتل کر دیا گیا۔ فیڈرل بینک کی مخالفت کی وجہ سے جن ۱۹ امریکی صدر پر جان لیوا حملے ہوئے وہ

۱۔ انڈریو جیکسن Andrew Jackson ۱۸۳۵ء ۲۔ ابراہم لنکن Abraham Lincoln ۱۸۶۵ء ۳۔ جیمس گارفیلڈ James Garfield ۱۸۸۱ء ۴۔ ولیم میکنلے Willam Mckinley ۱۹۰۱ء ۵۔ ہیرس ٹرومن Harrys Truman ۱۹۵۰ء ۶۔ جوٗن ایف کینیڈی John f Kennedy ۱۹۶۳ء ۷۔ رچرڈ نکسن Richard Nixon ۱۹۷۴ء ۸۔ گیرالڈ فورڈ Gerald Ford ۱۹۷۵ء

۹۔ رونالڈ ریگن Ronald Regan ۱۹۸۱ء

ابھی حال میں مارچ ۲۰۰۳ء میں ایک امیریکی جن کا نام کلایٔب بوسٹرڈ ہے جن کا تعلق انفوٹیلیسس (Info Telesys, CEO & Chairman) سے ہے انہوں نے بھی امریکہ میں انٹریسٹ فری بینکنگ سسٹم کی بات کرتے ہوئے ایک پریس کانفرینس کی پھر کانفرینس سے واپسی پر اپنے گھر میں داخلے کے وقت ان پر جان لیوا حملے کی گولیاں چلیں جسمیں وہ بال بال بچے پھر گورمنٹ نے یہودی دباؤ میں آکر ان پر تقریباً سات آٹھ مقدمہ دائر کی جس کی وجہ سے وہ آج بھی جیل میں بند ہیں۔ (اور چونکہ میں نے بھی ان کی منشا اور چاہت کے خلاف یہ مضمون لکھا ہے لہذا اس کے خطرناک بادل مجھ پر بھی برس سکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی اس کی پرواہ کئے بغیر ایک سچا ہندوستانی اور مخلص مسلمان ہونے کے ناطے خصوصاً پیارے ہندوستان کی بقا کے لئے میں نے یہ قدم اٹھایا ہے)۔

ابھی ان نوخبیث بینکوں میں سے دو کی منظوری (licences) کا بھارت سرکار نے وعدہ کرلیا ہے۔

یقین مانیے کہ امریکہ اتنا سپر پاور ملک جو اس یہودی بینکنگ سسٹم کو اپنے ملک سے ہٹانے میں قاصر رہا بلکہ اتنی ساری جانی، مالی، اور دیگر ممکنہ قربانیاں دیکر بھی ناکام رہا تو اندازہ لگائیں کہ اس کے ہندوستان آجانے کے بعد کیا حال جانی، مالی، اور دیگر ممکنہ قربانیاں دیکر بھی ناکام رہا تو اندازہ لگائیں کہ اس کے ہندوستان آجانے کے بعد کیا حال ہوگا اور ہندوستانی حکومت کا یہ کہنا کہ ہمارے گائڈ لائن پر چلیں گے یقین جانیے یہ محض ایک خواب ہوگا جو کبھی بھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوسکے گا کیوں کہ آگے جب ان کی اکثریت ہوجائیگی تو ظاہر ہے طاقت انہیں کی ہوگی اور جب طاقت انکی ہوگی تو دادا گری بھی انہیں کی چلے گی۔ جیسا کہ مشہور ہے ''جسکی لاٹھی اس کی بھینس'' پھر اس وقت حکومت کے چیخنے چلانے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا بلکہ ''لمحوں نے خطا کی ہے صدیوں نے سزا پائی'' کی ایک نئی تاریخ رقم ہوگی۔ لہذا اس مضمون کے توسط سے ہندوستانی حکومت اور باشندگانِ ہند خصوصاً مسلم رہبران سے درخواست ہے کہ اس پر خطر اور بھیانک مسئلہ کو نہایت سنجیدگی سے لیں اور ہندوستان کی پُر امن فضا کو پراگندہ ہونے سے بچائیں۔ حیوانیت پسند بینکنگ سسٹم کی جگہ ایک امن پسند اسلامک بینکنگ سسٹم کو لاگو کرنے کی جدوجہد کریں۔ جو یقیناً ہندوستانیوں کے لئے ایک بہترین تحفہ ہوگا۔

یم۔ ٹی۔ کیفی

kaifi4u2002@yahoo.co.in